بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۴ | ۲۳ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش | ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ | ۲۳ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج دوپہر کے وقت لاہور سے تشریف لے آئے۔ اہل بیت اور خدام بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ آج سوا چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

مکرم ملک عمر علی صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری کی چھوٹی بچی بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتحاد بین المسلمین کا بنیادی اصول

امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقدہ ۱۹۲۵ء میں اپنی تجاویز مختصراً اپنے نمائندوں کے ذریعہ ارسال کی تھیں۔ جو "آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے پروگرام پر ایک نظر" کے نام سے اسی وقت شائع کر دی گئی تھیں۔ اس بات کو آج اکیس سال ہونے آئے ہیں۔ اگر مسلمان ان تجاویز پر اس وقت عمل کرنا شروع کر دیتے تو آج "ہنوز روز اول" والا معاملہ نہ ہوتا۔ ہم اس مطبوعہ رسالہ کے آغاز اور اختتام کی کچھ سطور یہاں درج کرتے ہیں۔ شاید کاروان گم کردہ راہ کے لئے چراغ راہ کا کام دے۔

"مجھے ابتداء ہی میں اس بات کو بتا دینا چاہیئے کہ کبھی بھی آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے داعیان کو اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ وہ اس امر کو نہ سمجھ لیں۔ اور سب مسلمانوں کو اپنا ہم خیال نہ بنا لیں۔ کہ اسلام کی اس زمانہ میں دو تعریفیں ہیں۔ ایک مذہبی اور ایک سیاسی مذہبی تعریف ہر ایک شخص کے اختیار میں ہے وہ جو چاہے تعریف کرے۔ اور اس کے مطابق جس کو چاہے کافر بنائے۔ اور جس کو چاہے مسلمان۔ کسی کا حق نہیں۔ کہ اس پر اس سے ناراض ہو۔ گو ہر ایک کا حق ہے کہ اسکو اگر وہ غلطی پر ہے سمجھائے۔ دوسری تعریف سیاسی ہے۔ اور یہ تعریف کوئی فرقہ خود نہیں کر سکتا۔ بلکہ یہ تعریف اسلام کا لفظاً و معناً انکار کرنے والے لوگ کرتے ہیں اور کر سکتے ہیں۔ سیاسی طور پر کون لوگ مسلمان ہیں۔ اس کا جواب نہ دیوبند دے سکتا ہے۔ نہ قادیان نہ فرنگی محل نہ گولڑہ اور نہ علی پور۔ اس کا جواب صرف ہندو اور عیسائی اور سکھ دے سکتے ہیں۔ جن سے مسلمانوں کا سیاسی واسطہ پڑتا ہے۔ اگر ایک جماعت کو دیگر مذاہب کے پیرو مسلمان کہتے اور سمجھتے ہیں۔ تو ایک لاکھ مولویوں کے فتوے بھی اسکو سیاست اسلامیہ سے باہر نہیں نکال سکتے۔ سنّی خواہ شیعوں کو اور شیعہ خواہ سنّیوں کو کافر کہیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ سیاسی معاملات میں ہندو اور سکھ سنیوں اور شیعوں سے کیا معاملہ کرینگے۔ کیا سنیوں کے شیعوں کو کافر کہنے کے سبب سے ہندو لوگ سنیوں اور شیعوں سے الگ الگ قسم کا معاملہ کرینگے نہیں وہ جو کارروائی ایک قوم کے خلاف کرینگے۔ وہی دوسری کے خلاف بھی کرینگے۔ پس سیاستاً ان کے مفاد ایک ہیں جن کو اسلام کا لفظ حاوی ہے۔ اور اگر وہ اس نکتہ کو نہیں سمجھیں گے۔ تو ان کو ایک ایک کر کے دوسری قومیں کھا جائینگی۔ اور ان کو اس وقت ہوش آئیگی جب ہوش آنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

اس اصل کے بیان کرنے کے بعد میں تمام ان فرقوں کے لوگوں سے جو اسلام کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں کہتا ہوں کہ عقیدتاً وہ خواہ ہمیں کافر کہیں۔ اور خواہ ہم ان کو کافر کہیں اسلام کے نام نے ہمارے سیاسی فوائد کو اس طرح ملا دیا ہے کہ ہم سیاستاً ایک دوسرے کو مسلمان قرار دینے پر مجبور ہیں۔ اور اگر کوئی ایک فرقہ مذہبی عقیدہ کی بناء پر سیاسی جدوجہد میں بھی الگ کر دیا گیا۔ تو یاد رکھو کہ اس کا یہ نتیجہ ہوگا۔ کہ وہ اپنی زندگی کے قیام کے لئے دوسری اقوام سے سمجھوتہ کرنے پر مجبور ہوگا۔ اور اس صورت میں اسے ان فرقوں کے مقابلہ میں جنہوں نے اسے سیاستاً کچلنے کی بلکہ مارنے کی کوشش کی تھی ضرور اس جماعت کی رعائت کرنی ہوگی۔ جو اس سے معاہدہ کر کے اس کی حفاظت کا وعدہ کرے کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ سیاسی میدان میں کوئی قوم بغیر طاقتور ہمسایوں سے معاہدہ کئے زندہ رہ سکے۔ اور یہ آپ لوگ ہرگز امید نہیں کر سکتے۔ کہ ایک جماعت کو آپ لوگ دھتکار کر نکال دیں۔ اور پھر یہ بھی امید کریں۔ کہ وہ دوسری قوموں کی طرف بھی رجوع نہ کرے۔ اور دست تظلم کی داد دیتے ہوئے اپنے سیاسی وجود کو فنا کر دے اس قسم کی وفا کی مثالیں افراد میں مل سکتی ہیں۔ اور وہ بھی شعراء کے کلام میں قومیں اس قسم کی وفا کا نمونہ دکھا کر زندہ نہیں رہ سکتیں۔ سوائے اس صورت کے کہ ان کی عقل ماری گئی ہو۔ اگر قلیل التعداد جماعتوں کو غیر سمجھ کر اپنے سے دور پھینکا گیا۔ محض اسلئے کہ ہمارا مذہبی اختلاف ہے، یا اس وجہ سے ہی کہ ہم ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں۔ تو ہندوستان میں دوسری ایسی عقلمند قومیں موجود ہیں۔ جو ان دور پھینکے جانے والوں سے سیاسی سمجھوتے کر کے اپنی سیاسی طاقت کو بڑھانے کی خواہشمند ہیں۔ پس ہر ایک چیز کو اسکے مقام پر رہنے دو۔ مذہبی کفر و اسلام کو مذہب کی بحثوں کے موقعوں کے لئے اور سیاسی کفر و اسلام کو سیاسی حل و عقد کے موقعوں کے لئے۔"

"سب محنت رائیگان اور سب تدابیر عبث جائینگی۔ اگر اس امر کو اچھی طرح نہ سمجھ لیا گیا۔ کہ ہم باوجود ایک دوسرے کو کافر کہنے کے اغیار کی نظروں میں مسلمان ہیں اور ایک کا نقصان دوسرے کا نقصان ہے۔ پس سیاسی میدان میں ہمیں مذہبی فتووں کو نظر انداز کر دینا چاہیئے کیونکہ وہ اس دائرہ عمل سے خارج ہیں۔ اسلام ہرگز یہ نہیں کہتا کہ تم اپنی سیاسی ضروریات کے لئے ان لوگوں سے ملکر کام نہیں کر سکتے جنکو تم مسلمان نہیں سمجھتے۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مشرکوں کے مقابلہ میں یہود سے سمجھوتہ کر سکتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان کہلانے والے فرقے اسلام کی سیاسی برتری بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ سیاسی حفاظت کے لئے آپس میں ملکر کام نہ کر سکیں۔ اگر ہم

ایسا ڈائری ۔ ۔ ۔ دشمن دین، تنبیہ

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

درس الحدیث

(از مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری)

فرمان سید المرسلین ﷺ بنام ہرقل قیصر روم

کلام عرب سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نئی دلیل

یہ ایک لمبی حدیث ہے۔ اس کا کچھ حصہ پہلے سبق میں گذر چکا ہے۔ جب قیصر ابوسفیان کے جوابات پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کے متعلق ریمارک کر چکا۔ اور اس نے کہا کہ اگر میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچ سکتا۔ تو پوری کوشش کرکے ضرور پہنچتا۔ اور اگر آپ کے پاس ہوتا۔ تو آپ کے پاؤں دھونے کا شرف حاصل کرتا۔ اس کے بعد قیصر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مکتوب مبارک منگوایا۔ جس کا مضمون مندرجہ ذیل ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

من محمد عبد اللہ و رسولہ الی هرقل عظیم الروم۔ سلام علی من اتبع الهدی۔ اما بعد فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام اسلم تسلم یؤتک اللہ اجرک مرتین فان تولیت فان علیک اثم الیریسیین و یا اهل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم ان لا نعبد الا اللہ و لا نشرک بہ شیئا و لا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے متعلق فرماتے ہیں۔ انا اوتیت جوامع الکلم۔ یعنی آپ مختصر سی بات بیان فرماتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے معانی اور مطالب میں کئی دفتروں پر بھاری ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمان مذکور کو ملاحظہ کیجئے کس سادگی سے تحریر کیا ہے۔ اپنے نام کے ساتھ کوئی لقب نہیں لگایا۔ بلکہ اظہار عبودیت کے ساتھ اور خدا کا پیغامبر ہونے کی حیثیت سے خط کو تحریر کیا۔ اور ہرقل قیصر روم کو صرف بادشاہ ہی قرار نہیں دیا۔ بلکہ عظیم روم کے لقب سے مخاطب کیا۔ کیونکہ بادشاہ ہونے کے علاوہ وہ ان کا مذہبی پیشوا بھی تھا۔

آپ کے اس تعامل سے بھی آپ کی دانشمندی اور عقلمندی مترشح ہے۔ اس کے بعد اس کو سلامتی کی دعا بھیجتے ہیں۔ اگر وہ ہدایت کی پیروی کرے۔ بعدہٗ نفس مضمون کو مختصر الفاظ اسلم تسلم سے شروع کرتے ہیں۔ قیصر روم جو اپنے زمانہ کا عظیم الشان فرمانروا تھا۔ اس کو کیسی سادہ الفاظ اسلم تسلم فرما کر دعوت اسلام دی۔ اور اسے توجہ دلائی۔ کہ اب سلامتی کا حصار اور امن کا حصن حصین صرف اور صرف قلعہ اسلام ہی ہے۔ بصورت انکار یہ عظیم الشان سلطنت اور فرمانروائی کچھ دن کی مہمان ہیں۔ اسلام کا دریا ان سب کو بہا کرلے جائیگا۔ اور ساتھ ہی یہ ایمان افزا مژدہ سنایا۔ کہ اگر تو ایمان لے آیا۔ تو صرف تجھے واحد ایمان کا اجر نہیں ملے گا۔ بلکہ تیری رعایا کے ایمان لانے کی وجہ سے دہرے انعام کا وارث ہوگا۔ کیونکہ یہ قاعدہ تھا کہ رعایا اپنے بادشاہ یا مقتدا کے دین پر ہوتی تھی۔ اور اگر ایمان نہ لاؤ گے تو تمہیں دہرا گناہ لازم آوے گا۔

چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان مختصر فقرات کی صداقت چند سالوں میں ہی ظاہر اور پوری ہوگئی۔ قیصر روم اپنی قوم سے ڈر کر اور طبیعت کی کمزوری کی وجہ سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہ لایا۔ تو اسکی عظیم الشان سلطنت کو مسلمانوں نے چند سالوں میں ہی مفتوح کر لیا۔ اور خود ہرقل کی یہ بات کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس زمین (فلسطین شام وغیرہ) کے مالک ہو جائیں گے۔ عین شان و شوکت سے اس وقت پوری ہوئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاتحانہ شان کے ساتھ بیت المقدس میں داخل ہوئے۔ اور سرزمین فلسطین وغیرہ جو قیصر کی سلطنت میں تھی۔ اور ان کی مقدس جگہ تھی۔ پرچم اسلام کے زیر نگیں ہوگئی۔ پھر قرآن مجید کی آیت درج فرمائی یعنی یا اهل الکتاب ...... الخ۔ قیصر روم اور اسکی رعایا اہل کتاب تھی۔ اس لئے ان کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ ابتدا میں تو تم بھی ایک خدا کو ماننے والے تھے۔ اب پھر تمہیں ایک خدا کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اس لئے تمہیں اس بات کو رد نہیں کرنا چاہیئے۔

ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ خط ہرقل کے دربار میں پڑھا گیا۔ تو لوگ آپس میں خط کے نفس مضمون کے متعلق چہ میگوئیاں کرنے لگے۔ قیصر روم چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اظہار عقیدت کر چکا تھا۔ تو گورنروں اور دوسرے لوگوں نے خیال کیا۔ کہ قیصر روم کہیں مسلمان نہ ہو جائے۔ انہوں نے بلند آوازوں کے ساتھ بولنا شروع کیا۔ ہرقل ان کی بغاوت کے خوف سے ڈر گیا۔ اور اہل دربار سے مشورہ کرنا چاہا۔ ابوسفیان اور ان کے ساتھیوں کو واپس کر دیا۔ جس وقت ابوسفیان باہر نکلے۔ تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ لقد امر امر ابن ابی کبشۃ انہ یخافہ ملک بنی الاصفر۔ یعنی ابن ابی کبشہ کا معاملہ تو بہت بڑھ گیا ہے۔ اور اس سے بنی الاصفر کا بادشاہ (قیصر) بھی ڈرتا ہے۔

ابوسفیان چونکہ اس وقت تک حلقہ بگوش اسلام نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے عداوت یا بغض کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن ابی کبشہ قرار دیا۔ ابن ابی کبشہ عرب میں ایک شخص بعثت نبوی سے پہلے گذرا ہے۔ جو توحید کی تبلیغ کیا کرتا تھا۔ لیکن کوئی بھی اس پر ایمان نہ لایا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی توحید کے داعی تھے۔ مشارکۃ عمل کی بنا پر ابوسفیان نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ابن ابی کبشہ قرار دیا۔ درآنحالیکہ آپ ابن ابی کبشہ نہیں تھے۔ اس بیان سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سمجھنے کے لئے ایک دلیل ملتی ہے۔ وہ اس طرح کہ احادیث میں جو ابن مریم کے نزول کی خبر ہے۔ تو وہ بھی کلام عرب کے اس قول کے مطابق پر کہی جائے گی۔ کیونکہ ابن ابی کبشہ جو گذر چکا تھا۔ اس کے عمل کی مشابہت کی وجہ سے اہل عرب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابن ابی کبشہ قرار دیتے تھے تو کیوں نہ تسلیم کیا جاوے۔ کہ چونکہ آنیوالا مسیح موعود پہلے مسیح کا مثیل اور اس سے مشابہت تامہ رکھنے والا تھا۔ اس لئے ان کو بھی احادیث میں ابن مریم کے نام سے پکارا گیا اور یہ امر کلام عرب اور احادیث کے خلاف نہیں۔ یعنی مثیل کو بھی وہی نام دیا جا سکتا ہے۔ جو کہ اس کے اصل کا ہو۔ اللهم صل علی محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔

(غلام مجتبیٰ احمدی)

مشرقی افریقہ میں ملازمت کا بہترین موقعہ

(۱) مشرقی افریقہ میں ٹرینڈ گریجوایٹ استادوں کی ضرورت ہے۔ پرمٹ کا انتظام ہوسکتا ہے۔ درخواستیں بہ تصدیق امیر جماعت احمدیہ نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں۔ ایک گذشتہ اعلان کی رو سے اگر کسی دوست نے پچھلے سال درخواست بھجوائی ہو تو وہ اب پھر نئی درخواست بھیجیں۔

(۲) اسی طرح مشرقی افریقہ کے ایک کارخانہ میں ٹرنر فٹر اور مولڈر چاہئیں۔ کاریگر احباب اپنی درخواستیں بہ تصدیق امیر جماعت احمدیہ بھجوا دیں۔ ماہر فن اصحاب کے لئے عمدہ موقع ہے۔ عمر کی کوئی شرط نہیں۔ صحت اچھی ہو۔

(ناظر امور عامہ)

عربی و انگریزی زبان میں علمی تقریریں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے کہ مسجد مبارک میں مجلس علم و عرفان کے ایک حصہ میں ہفتہ میں ایک دن مجلس ارشاد کے پروگرام کے مطابق عربی اور انگریزی میں ایک ایک تقریر ہو جایا کرے۔ انشاء اللہ العزیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ اس موقعہ پر خود بھی اپنے ایمان پرور ارشادات سے مستفید فرمایا کریں گے۔ بالعموم یہ تقاریر جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو ہوا کرینگی۔ مگر بعض دفعہ اس میں حسب ضرورت تبدیلی بھی ہوسکتی ہے۔ تین ہفتوں کا پروگرام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور پیش ہو چکا ہے۔ اس کے مطابق انشاء اللہ پہلی تقریریں ۲۲ نبوت کی شب کو یعنی بروز ہفتہ بعد نماز مغرب عربی میں الاستاد منیر افندی الحصنی زیر عنوان "العلم هو الدین" اور جناب ڈاکٹر عبدالاحد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی انگریزی میں "The way to success" پر ہوں گی۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ تحریک جدید: بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے مسجد اقصیٰ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریک جدید کا جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ تا حضور کے مطالبات احباب کو ذہن نشین کرائے جائیں۔ احباب تشریف لاکر [illegible] عبداللہ ماجولوی (مہتمم تربیت واصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دنیا کی موجودہ بدامنی اور اس کا علاج

آج سیاسی دنیا میں جس قدر الجھنیں پڑی ہوئی ہیں۔ اس کی وجہ غیر مساوی اور غیر قدرتی تقسیم ہے۔ جو ملک گیری اور سرمایہ داری کی بے پناہ ہوس کا نتیجہ ہیں۔ حکومتیں اپنی طاقت کے نشہ میں افراد کے متعلق اپنے فرائض سے بے نیاز ہیں۔ کسی کے حقوق پامال ہوتے ہیں تو ہوں۔ کسی غریب کا خون ہوتا ہے تو ان کی بلا سے ان کا مقصد و منتہیٰ صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ ساری دنیا ان کے قدموں کے نیچے آجائے۔ دنیا کی دولت سمٹ کر ان کے خزانے میں آپڑے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے جو ذرائع استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ان کے جائز و ناجائز ہونے میں کوئی تمیز نہیں۔ بنی نوع انسان کی بہبودی کی کوئی فکر نہیں۔ ہر حکومت دوسری حکومت کو لتاڑ کر آگے نکل جانے کی تگ و دو میں مصروف ہے

عدم مساوات اور غیر قدرتی تقسیم کا اصل سبب یہ ہے۔ کہ انسان نے اپنی زندگی کے اصل منبع سے منہ پھیر کر اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھ لیا۔ اور اپنی ترقی کے لئے اپنی عقل کو اپنا رہبر ٹھہرا لیا۔

دنیا کی کوئی طاقت اس عدم مساوات کو نہیں مٹا سکتی۔ کوئی مذہب غریب امیر کی تمیز کو نہیں اٹھا سکتا۔ یہ فخر صرف اسلام کو ہی حاصل ہے۔ جس کی شریعت مکمل انسانی فطرت کے مطابق اور مقام اور وقت کی قیود سے بلند و بالا ہے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اسلامی عہد حکومت میں حاکم لوگ سید القوم خادمہم کے مفہوم کو خوب سمجھتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے۔ کہ "دنیا و جہان کی حکومتیں بادشاہتیں اور اقتدار چونکہ خدا تعالےٰ کے قبضہ میں ہیں۔ اور اسکی طرف سے بطور امانت انسانوں کے سپرد ہیں۔ اس لئے جب وہ خدا تعالےٰ کے سامنے حاضر ہونگے۔ تو انہیں ان امانتوں کے صحیح مصرف کے بارہ میں اللہ تعالےٰ کے حضور جواب دہ ہونا ہوگا۔ یہی وجہ تھی کہ جب ملک شاہ پر اس کے بھائی نے حملہ کیا۔ تو اس نے یہی دعا کی کہ "اے میرے رب اگر میرا بھائی مسلمانوں پر حکومت کرنے کا مجھ سے زیادہ اہل ہے تو آج ہی میری جان اور میرا تاج مجھ سے واپس لے لے

حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر انسان جن کے عدل و انصاف کی مثال دنیا کے پردہ پر بہت کم پائی جاتی ہے۔ باوجود ہزاروں تکلیفیں اٹھانے اور قربانیوں کے جب وفات کا وقت نزدیک آتا ہے۔ تو نہایت کرب سے دعا کرتے ہیں کہ اے میرے رب میں تجھ سے اپنے اعمال کے بدلہ میں کسی اچھے اجر کا طالب نہیں کسی انعام کا خواہشمند نہیں۔ بلکہ اے میرے رب میں صرف اس بات کا طالب ہوں کہ تو مجھ پر رحم کرکے مجھے معاف فرما دے۔ اور اگر اس ذمہ داری کی ادائیگی میں مجھ سے کوئی قصور ہو گیا ہو۔ تو اس سے درگزر فرما۔ لیکن آج حاکموں نے اس اصل کو بھلا دیا۔ اور خالص دنیا داری اور نفس پرستی کے پیچھے پڑ گئے۔ آج دنیا کا ایک طبقہ خوشحالی میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اور دوسرا روٹی کپڑے کے لئے ترستا ہے۔ اسلام کی تعلیم سرمایہ داری کو مٹا کر مساوات کا سبق دیتی ہے۔ آج احمدیت اس تعلیم کو پھر قائم کرنا چاہتی ہے۔ وہ ایک طرف حد سے زیادہ دولت کے اجتماع کو روکے گی۔ دوسری طرف غربا کی ترقی کے سامان کرے گی تیسری طرف ہر شخص کے لئے کھانے پینے کپڑے اور مکان کا انتظام کرے گی۔ حکام و افراد کے تعلقات کیسے ہوں۔ حکومت و بادشاہت کے متعلق اسلامی نقطہ نگاہ کیا ہے۔ اموال کے متعلق اسلام کا اقتصادی نظریہ کیا ہے۔ قومی ترقی کے لئے اسلام نے کیا گر بیان کیا ہے۔ اسلام نے عدم مساوات کو کیسے روکا اسلام نے دولت کا صحیح مصرف کیا بتایا ہے۔ اسلام نے روپیہ کمانے کے کونسے ذرائع ناجائز ٹھہرائے ہیں۔ اور کیوں؟ حقیقی امن کس طرح قائم ہو سکتا ہے۔ اگر ان تمام امور کے متعلق اسلامی نظریہ معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی وہ معرکۃ الآرا تقریر ملاحظہ فرمائیں۔ جو "اسلام کا اقتصادی نظام" کے نام سے کئی بار چھپ کر ہزاروں کی تعداد میں پبلک کے ہاتھوں میں جا چکی ہے۔ اب اس کا ہندی ایڈیشن بھی چھپ رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ دوست اس کو منگوا کر کثرت سے اس کی اشاعت کریں ۔

مینیجر ہندی ٹریکٹ سیریز کے پاس اپنے نام نوٹ کروائیں۔

(چوہدری) عبدالواحد بی۔ اے واقف زندگی قادیان

تحریک جدید

مصلحِ وقت نے فرمائی ہے تحریکِ جدید ۔۔۔ کامیابی تو ہے نزدیک مگر راہ بعید
اپنی اصلاح کریں خَلق خُلقِ حَسَن حُسنِ خُلق ۔۔۔ سادگی سادہ روی ہو بہ تقاضائے شدید
اس طرح سے جو ہو تطہیر ثیاب مسلم ۔۔۔ پئے تبلیغ نکل جائے بہ قرآن مجید
مال کیا چیز ہے یہ جان بھی قرباں کر دے ۔۔۔ وقف اولاد بھی ہو جائے تو ہے زندہ شہید
قدمِ صدق و وفا شاہدِ یکتا کے حضور ۔۔۔ خوب جم جائے تو ہے فضل پہ اک فضل مزید
دیدِ جاناں ہو میسر بسکونِ خاطر ۔۔۔ تو ہے ہر شب شبِ قدر اور ہے ہر روز ہی عید

عاجز اکمل پہ عنایت کی نظر ہو مولےٰ
شامِ غم دور ہو۔ راحت کی سحر ہو مولےٰ

اکمل عفی عنہ

مجاہد فلسطین کے لئے درخواست دعا

مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مجاہد فلسطین کا کراچی سے لکھا ہوا خط موصول ہوا ہے جس میں وہ احباب کرام سے منزل مقصود پر بخیریت پہونچنے اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں ۔

اشتہارات نہایت کم قیمت پر

دفتر تجارۃ تحریک جدید کی طرف سے عنقریب ایک رسالہ (تجارتی مخبر) شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں مفید تجارتی مضامین و اطلاعات شائع کی جائینگی۔ جو احباب اس میں اشتہار دینا چاہیں وہ پیشگی رقم بھجوا دیں۔ صرف پہلے نمبر میں اشتہار کی اجرت ۶ روپے فی صفحہ ہوگی۔

وکیل التجارۃ

اعلان

انجمن احمدیہ آنبہ ضلع شیخوپورہ کا دوسرا جلسہ بتاریخ ۳-۴ دسمبر ۱۹۴۶ء بمقام کالیہ ہوگا۔ دور سے آنے والے دوست باہومان سٹیشن پر اتریں۔ رہائش اور خوراک کا انتظام جماعت آنبہ کرے گی۔ قرب و جوار کے تمام دوست و جماعتیں شامل ہونے کی اور غیر احمدی احباب کو ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا سالانہ جلسہ اور احباب جماعت کا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"تعلیم یافتہ لوگوں کا لانا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ ان کے چھٹی کے دن ہوتے ہیں۔ اور ان کے اندر تعصب بھی اس قدر نہیں ہوتا۔ اس طبقہ کے معززین انہیں تبلیغ کر سکتے ہیں۔ اور اس کے لئے ان کو جلسہ سالانہ کے موقع پر ساتھ لانا بہت مفید ہو سکتا ہے مگر اس طرف ہمارے دوستوں کی توجہ بہت کم ہے۔ بڑے لوگ اس کام میں بہت سست ہیں۔ چھوٹے طبقہ کے لوگ تو اپنے ایک دوسرے کو لے آتے ہیں۔ مگر بڑے افسر یا تاجر یا زمیندار اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ ہماری جماعت میں کم از کم سات آٹھ سو آدمی ایسے ہیں۔ جو ملک میں معزز سمجھے جاتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے طبقہ کے لوگوں کو ساتھ لائیں تو بہت مفید ہو سکتا ہے۔ پس یہ بھی ایک خاص کام ہے۔ جس کی طرف میں جماعت کے بڑے لوگوں کو متوجہ کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو بڑے چھوٹے کا کوئی امتیاز نہیں۔ جو متقی ہو وہ معزز ہے۔ لیکن بہر حال دنیا میں ایک امتیاز قائم ہے۔ پس ہماری جماعت کے مجسٹریٹ۔ تحصیلدار بعض وہ جو ڈپٹی کمشنری کے منصب پر ہیں۔ اگر وہ اپنے طبقہ کے لوگوں کو ساتھ لائیں تو بہت مفید ہو سکتا ہے۔ بڑے تاجر۔ بڑے زمیندار۔ ڈاکٹر وکلاء بیرسٹر اپنے اپنے دائرہ کے لوگوں کو لائیں۔ تو سینکڑوں لوگ آ سکتے ہیں۔ اور اگر وہ آدھا دن بھی جلسہ میں بیٹھیں۔ تو اچھا اثر ہو سکتا ہے پس اگر امراء ہمت کریں۔ تو ہر سال تبلیغ کے دائرہ کو وسیع کر سکتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۳۳ء)

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا سالانہ جلسہ غیر احمدیوں پر بہت اچھا اثر ڈالتا ہے۔ چنانچہ ہندوستان کے علماء کی جمعیت کے اخبار "الجمعیۃ" نے لکھا ہے۔ "قادیانیوں کا جلسہ سالانہ بسلسلہ تنظیم وہ کام کر رہا ہے۔ جو مسلمانوں کے یہاں حج بیت اللہ سے ہونا چاہیئے۔ اب اس قادیانی تنظیم کے مقابلہ میں مسلمانوں کی حالت دیکھی جائے۔ تو نہایت پراگندہ اور غیر منظم ہے۔"

(اخبار الجمعیۃ دہلی مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۳۲ء)

اگر مسلمان اپنی اس بد انتظامی اور پراگندگی کو محسوس کر لیں گے۔ تو یقیناً وہ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔ اور احمدیت میں شامل ہو کر مسلمانوں اور اسلام کی شان کو بڑھانے والے ثابت ہوں گے انشاء اللہ۔

خاکسار رفیع محمد شہزادہ عفی اللہ عنہ قادیان

رپورٹ تبلیغی امریکہ مشن

(از ۱۵ ستمبر تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ء)

مسجد شکاگو

مسجد شکاگو میں ہماری ہفتہ وار دینی مجالس کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں الوہیت مسیح، معجزہ احیاء موتیٰ اور "کیا اسلام بزور شمشیر پھیلا" کے مضامین پر نوٹ لکھوائے گئے۔ جنرل اجلاس اور خطبات میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ماہ اکتوبر میں ہر پیر اور جمعرات کو روزے رکھنے کا ارشاد پہنچایا گیا۔ اور احباب کو اس کے لئے تیار کیا گیا۔

بیرونی جماعتیں

امریکہ میں شکاگو کے علاوہ دوسری جماعتوں کو سرکلر کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے روزوں کی تحریک بھجوائی گئی ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ تمام جماعتوں میں احباب یہ روزے رکھیں گے۔ اور دنیا بھر میں بقیہ احمدی بھائیوں کے ساتھ اسلام کی ترقی کے لئے دعاؤں میں شریک ہوں گے۔

رسالہ مسلم سن رائز

اس عرصہ میں مسلم سن رائز کی ہندوستانی طلباء میں اشاعت کے لئے کوشش کی گئی۔ بفضلہ تعالیٰ بیس کے قریب خریدار مل گئے ہیں۔

رسالہ قبر مسیح

امریکہ کے اخبارات اور رسائل کو بھجوایا گیا تھا۔ امریکہ کے مشہور مذہبی ہفتہ وار رسالہ (Christian Century) "کرسچن سنچری" نے اس پر ریویو شائع کیا ہے جس میں کتاب کے مضمون کا خلاصہ دیا ہے۔ انفرادی طور پر بھی بعض علم دوست اشخاص سے آرڈر وصول ہو رہے ہیں۔ مسٹر ایچ۔ جے۔ ینگ اٹارنی ایٹ لاء نے اپنے خط میں مکرم و محترم صوفی صاحب کو لکھا ہے۔ "میں نے اس کتاب کو بہت دلچسپ اور عالمانہ پایا ہے۔ آپ نے اپنے دعویٰ کی بنیاد بہت مضبوط دلائل اور سندات پر رکھی ہے۔ میں نے اس کتاب میں صعود مسیح کے عقیدہ کے خلاف بہت مدلل مواد پایا ہے۔ اگرچہ واقعہ صلیب کے متعلق بہت سے مختلف خیالات پائے جاتے ہیں۔ لیکن آپ نے اس کے متعلق ایک نئے زاویہ نگاہ سے بہت اہم دلائل جمع کر دیئے ہیں۔ بحیثیت مجموعی آپ نے ایک مشکل مسئلہ پر شاندار تصنیف شائع کی ہے۔"

خلیل احمد ناصر از شکاگو۔ امریکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیہات کے لئے کھانڈ اور کپڑے کے راشن کارڈ

اور

ڈپو ہولڈروں کے برخلاف شکایات

محکمہ سول سپلائی کے متعلق پبلک کو بہت تکلیف اور شکایات ہیں۔ پہلے بھی میں الفضل میں اس کے متعلق مضمون شائع کرا چکا ہوں۔ کہ ہمارے ڈپٹی کمشنر صاحب جو پبلک کی تکلیف کا بہت احساس رکھتے ہیں۔ نے کپڑے کی تقسیم کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ سفید پوشوں اور ذیلداروں سے پرچیاں لینا بند کر کے دیہاتیوں کو بھی شہریوں کی طرح کپڑے کے راشن کارڈ تقسیم کئے جائیں۔ کھانڈ کی تقسیم بھی کپڑے کی طرح دیہات میں بذریعہ راشن کارڈ ہوگی۔ ہر دیہاتی خاندان کو بلا تفریق امیر غریب کھانڈ ملے گی۔ کھانڈ کا کوٹا بھی اس غرض سے پہلے کی نسبت بڑھا دیا گیا ہے۔

دیہات میں کارڈوں کا بنوانا ڈپو ہولڈروں کے ذمہ ہے۔ سرکاری چھپے ہوئے فارم ہائے درخواست ڈپو ہولڈروں کو دیئے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہر ایک درخواست کنندہ سے فارم پُر کرا کے سرکاری طور پر منظور کرائے۔ اور پھر واپس لوگوں کو ان کے اپنے اپنے کارڈ تقسیم کر دے۔ اس واضح حکم کے باوجود میرے پاس وبجواں۔ ڈیرہ بابا نانک اور پکھوکے سے شکایات آ رہی ہیں۔ کہ نہ لوگوں کو راشن کارڈ ملے ہیں۔ نہ ان کے مطابق تقسیم ہو رہی ہے۔ بعض لوگوں کو یہ بھی علم نہیں کہ کارڈ کس طرح بنوائے جائیں گے یہ سب ڈپو ہولڈروں کی دیدہ و دانستہ لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ پکھوکے سے یہ شکایت بھی ملی ہے۔ کہ کچھ دانہ تو منڈیوں میں چلا گیا ہے۔ کچھ ممکن ہے۔ زمینداروں اور دکانداروں نے دبا لیا ہو۔ اس لئے دیہات میں کمی خوراک کی شکایت پیدا ہو رہی ہے۔

اس صورت حال کے متعلق مجھے یہ کہنا ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب نے شکایات کے ازالہ کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ جس کا کام ڈپو ہولڈروں یا محکمہ سول سپلائی کے کارکنوں کی بے عنوانیوں کا تدارک کرنا ہوگا۔ تمام شکایات راشن اور کپڑے کے متعلق سول سپلائی افسر صاحب گورداسپور ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور یا اگر لوگ پسند کریں۔ تو مجھے بھی بھیج سکتے ہیں۔ میں ایسی شکایات متعلقہ حکام تک پہنچا کر ان کے ازالہ کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

(فتح محمد سیال)

سلسلہ کی ذمہ واری اوّل نمبر پر ہے دوسرے نمبر پر نہیں

فرمایا۔ "اگر آپ کے اخراجات کی زیادتی آپ کے لئے مانع ہے۔ تو یاد رکھیں کہ اخراجات کی زیادتی کی ذمہ واری زیادہ تر آپ پر ہی ہے۔ سلسلہ کی ذمہ واری دوسرے نمبر پر نہیں بلکہ پہلے نمبر پر ہے۔"

"مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا انہی حالات میں سے گذرتے ہوئے ثابت کر دے کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا تھا۔ کہ ہم مجبور رہے۔ انہوں نے غلط کہا تھا۔ کیونکہ انہی حالات میں دوسروں نے قربانی کی اور کامیاب ہوئے۔"

پس وہ احباب جنہوں نے ابھی دفتر اوّل کے بارھویں سال دفتر دوم کے سال دوم یا تعمیرات افریقہ کا روپیہ ادا نہیں کیا۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ اور اپنے وعدے ۳۰ نومبر تک ادا کر کے اپنے آگے بڑھنے والے بھائیوں کے ساتھ مل جائیں۔ یاد رہے۔ کہ تحریک جدید کے اس سال کے وعدوں کے پورا کرنے کے لئے ۳۰ نومبر آخری تاریخ ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

تبلیغ احمدیت کی بڑھتی ہوئی رو

کارگزاری مبلغین اندرون ہند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) مولوی بشیر احمد صاحب مقیم دہلی نے عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ لیکچر دیئے نواحی اضلاع رہتک اور حصار کے کلانور مہم۔ جیند۔ سھوائی۔ سھوپل پور۔ بانلہ۔ توشام اور چانگ مقامات کا دورہ کیا۔ ستائیس افراد نے بیعت کی۔

(۲) مولوی سید احمد علی صاحب مقیم ڈیرہ غازیخاں نے دس لیکچر دیئے۔ ایک شخص مسمی نور محمد صاحب بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوا۔ ایک سفر بغرض مناظرہ بستی رنداں بذریعہ تانگہ کیا۔ مقام مناظرہ پر پہنچ کر فریق مخالف نے مناظرہ سے انکار کر دیا۔ قریباً اڑتیس افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔

(۳) مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مقیم پنگاڑی کنانور۔ کو ڈالی میں چار لیکچر دیئے۔ چھ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ایک شخص نے بیعت کی۔

(۴) مولوی غلام احمد صاحب فرخ مقیم سندھ نے پانچ لیکچر دیئے۔ اور کوئٹہ حیدر آباد سندھ۔ ڈگری اور چک ۱۵۱ کوٹ احمدیہ کا دورہ کیا۔ دس درس دیئے

(۵) مولوی عبد القادر صاحب مقیم لاہور نے دو لیکچر دیئے۔ بذریعہ ملاقات دس افراد میں تبلیغ کی۔ ایک دوست نے بیعت کی۔ شہر کے مختلف حصوں کا دورہ کیا۔ ایک دوست کو تبلیغ کرنے کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔

(۶) حافظ عبد السمیع صاحب مقیم امروہہ سے دو شیعہ مجتہد صاحبان سے تبادلہ خیالات کیا۔ اور صداقت احمدیت پر پانچ لیکچر دیئے۔

(۷) مولوی محمد منور صاحب مقیم نجا پور نے دو لیکچر دیئے۔ ایک عبد اللہ آتھم کی پیشگوئی پر۔ دوسرا پنڈت لیکھرام کے متعلق پیشگوئی کی صداقت پر۔

(۸) ۱۵؍ ہش ... مولوی محمد سلیم صاحب مقیم کلکتہ نے ستر مختلف مواقع پر لیکچر دیئے دوسو افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی ایک شخص نے بیعت کی۔

(۹) مولوی عبد القادر صاحب مقیم لاہور نے دو لیکچر دیئے۔ اور بذریعہ ملاقات انیس ۱۹ افراد میں تبلیغ کی۔

(۱۰) مولوی ظل الرحمٰن صاحب مقیم برہمن بڑیہ (بنگال) نے انتیس ۲۹ افراد میں بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ہندو مسلم فسادات کو مٹانے کی غرض سے ایک بسیط مضمون لکھا

(۱۱) مولوی غلام احمد صاحب فرخ مقیم سندھ نے چار لیکچر دیئے۔ ۱۴۵ اشخاص میں بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ایک شخص نے بیعت کی۔

(۱۲) مولوی احمد رشید صاحب مالابار نے ۷۰ افراد میں بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ اور تیرہ مختلف مقامات پر لیکچر دیئے۔ ایک شخص نے بیعت کی۔

(۱۳) مولوی چراغ دین صاحب رانچی نے چار تبلیغی لیکچر دیئے۔ اور باوجود فسادات کے خدشہ کے رانچی کے نواحی دیہات کا دورہ کیا۔ بیس افراد میں بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔

(۱۴) ۱۵؍ ہش تا ۱۶؍ ہش مولوی غلام احمد صاحب فرخ مقیم سندھ نے کوئٹہ میں جلسہ پیشوایان مذاہب میں لیکچر دیئے۔ خدام الاحمدیہ کی طرف خاص توجہ دے کر تنظیم کی۔ سترہ افراد میں بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ لجنہ اماء اللہ کو اس کے اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ اور ان میں دو جلسے کرائے۔ جن میں پیشگوئی مصلح موعود اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر لیکچر دیئے۔ ایک نکاح کا خطبہ پڑھا۔ جس میں فریقین کے غیر احمدی رشتہ دار بھی شامل تھے۔

(۱۵) مولوی محمد شفیع صاحب لاہور چھاؤنی نے ایک کامیاب جلسہ کیا۔ جس کے اشتہارات بوجہ تعطیلات پریس میں نہ چھپ سکے اور ہاتھ سے لکھ کر تقسیم کئے گئے۔ جس میں مولوی عبد القادر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کے عقائد میں کیا اصلاح کی؟ کے موضوع پر شاندار لیکچر دیا۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت احمدیہ نقطہ نگاہ سے پر لیکچر دیا۔ مولوی عبد الغفور صاحب نے آنحضرتؐ کی شانِ خاتمیت پر اور ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات اور احرار پر لیکچر دیئے۔ علاوہ احمدی احباب کے ہندو سکھ اور دیگر مسلمان بھی کثرت سے جلسہ میں شریک ہوئے

(۱۶) امیر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تلونڈی کھجور والی نے تحریر کیا کہ جلسہ پیشوایان مذاہب زیر صدارت حاجی محمد عبد اللہ صاحب منعقد ہوا۔ اردگرد کے دیہات کے ہر مذہب و ملت کے لوگ جلسہ میں شامل ہوئے

(۱۷) چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ امرتسر بازار ہر سکھ جرنیل چوک لوہ گڑھ سے تحریر کرتے ہیں کہ جگت سدھار کمیٹی (مہری پورہ) امرتسر کے زیر انتظام سرب مالچھا پہلا سالانہ دھارمک دیوان منعقد ہوا۔ جس میں گیانی عباد اللہ صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ بڑے مؤثر پیرایہ میں تقریر کی۔ جس میں جناب گیانی صاحب کی خدمت میں مبلغ دس روپے بطور نذر پیش کئے گئے۔ جن میں گیانی صاحب نے ایک روپیہ اپنی طرف سے اور شامل کر کے گیارہ روپے واپس کمیٹی کے فنڈ میں داخل کرنے کا اعلان کیا۔ جس سے حاضرین جلسہ پر بہت عمدہ اثر ہوا۔ اور صدر صاحب کمیٹی نے گیانی صاحب کے اس عطیہ پر شکریہ ادا کیا۔

(۱۸) محمد یوسف علی صاحب منتظم جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب جماعت احمدیہ منٹگمری لکھتے ہیں کہ جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب ۳؍ نبوت کو ساڑھے چار بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ منٹگمری میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب نے تقریریں کیں۔

پنڈت برج موہن صاحب شاستری نے اسلام کی تعلیم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت۔ دربارہ رواداری محبت۔ پریم اور خلفاء راشدین کا عمدہ نمونہ کے متعلق بیان فرمایا۔

شیخ نصیر احمد صاحب آڑھتی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم دربارہ امن وسلامتی اور آپؐ کی زندگی کا صبر وعفو بیان فرمایا۔ خاکسار نے اسلامی جہاد کی ضرورت کن کن حالات میں جہاد ضروری ہوتا ہے۔ اس جلسہ کے صدر شیخ فضل کریم صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری تھے۔ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے حاضری تھوڑی تھی۔

(۱۹) سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت احمدیہ شملہ تبلیغی رپورٹ ماہ اکتوبر ۴۶ء میں لکھتے ہیں کہ احباب جماعت خدا کے فضل وکرم سے زبانی و بذریعہ لٹریچر تبلیغ حق کے فریضہ کی ادائیگی میں کوشاں رہے۔ اپنے زیر اثر اصحاب کو خاص طور پر تبلیغ کی گئی اکثر ہندو دوست بہت حد تک احمدیت کے قائل ہو چکے ہیں۔ پچاس ۵۰ کے قریب ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ کچھ کتابیں بھی مطالعہ کے لئے دوستوں کو دی گئیں

ناظر دعوت وتبلیغ

نپٹ بہرا پن

بچوں یا بڑوں کے کان بہنے۔ درد زخم ورم خشکی۔ کھجلی۔ پھنسی۔ طرح طرح کی آوازیں ہونے۔ شک سے سننے یا بالکل نہ سننے۔ اور کان کی تمام بیماریوں پر تقریباً نصف صدی سے مشہور عالم اکسیر صفت دوا روغن کرامات فی شیشی ۳/۰/۰ روپے دو شیشی منگوانے پر محصولڈاک وپیکنگ معاف۔ اپنا پتہ عالی صاف لکھئے یکم مئی ۴۶ء سے قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے

پتہ بہرا پن کی دوا ایلب اینڈ سنز (رجسٹرڈ) پیلی بھیت (یو۔ پی)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں ٹکٹ کلکٹروں کی ٹریننگ کے لئے داخلہ کے واسطے امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل گیارہ اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں سے ۵ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔ چار اینگلو انڈین اور یہاں کے یورپین باشندوں کے لئے اور ایک سکھوں پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے۔ اگر اینگلو انڈین اور یہاں رہائش پذیر یورپین کافی تعداد میں نہ مل سکیں۔ تو بقایا تمام آسامیاں مسلمانوں سے پُر کی جائیں گی۔ تنخواہ :- ۱۸/۰ روپے ماہوار دوران ٹریننگ ملحوا امتحان پاس کرنے کے بعد سروس میں لئے گئے تو ۴۰/ روپیہ ماہوار (عارضی طور پر) ۳۰-۲½-۵۰-۲-۶۰ کے سکیل میں علاوہ مہنگائی و دیگر الاؤنس ہائے جو کہ موجودہ قوانین کے ماتحت درج ہیں۔ اینگلو انڈین اور ہندوستانی یورپینوں کو کم از کم ۵۵/ روپے و دیگر تمام الاؤنس دئے جائینگے۔

قابلیت :- میٹریکولیشن دسکینڈ ڈویژن اگر نتیجہ ڈویژن وار نکلا ہو) جونیئر کیمبرج یا اس کے برابر کا کوئی امتحان پاس کیا ہو

عمر :- ۱۸ سے ۲۵ سال کے درمیان اور اچھوت اقوام کے لئے ۲۸ سال مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۴۷ء تک ہونی چاہیئے۔

درخواستیں چھپے ہوئے فارم پر جو کہ این ڈبلیو آر کے ہر بڑے ریلوے سٹیشن سے ایک روپیہ میں مل سکتا ہے سیکرٹری۔ این ڈبلیو آر سروس کمیشن ۴۲ لارنس روڈ لاہور کے نام بھیجی جانی چاہئیں ۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ء درخواستیں یہاں پہنچنے کی آخری تاریخ ہے تفصیلات کیلئے سیکرٹری صاحب کو لکھیں اور جواب کیلئے ٹکٹ لگا ہوا لفافہ ہمراہ بھیجیں

احباب اندرون ہند کو اطلاع

ہماری فرم ریزوڈ اینڈ کمپنی قادیان (REZWOOD + Co) کافی عرصہ سے ہندوستان کی مصنوعات بیرونی ممالک میں سپلائی کر رہی ہے جو دوست اپنے کارخانہ جات کی تیار شدہ اشیاء بیرونی ممالک میں مارکٹ کرنا چاہیں۔ اپنے نرخ اور شرائط سے ہمیں اطلاع دیں۔ ہم انشاء اللہ خاطر خواہ سیلز کی گرانٹی دینگے۔ اس طرح مستقبل قریب میں جو مقابلہ Competition متوقع ہے اس کیلئے وہ محفوظ ہو جائیں گے۔

علاوہ ازیں جو دوست دارالامان میں مستقل کاروبار کے خواہشمند ہوں وہ بھی ہم سے خط و کتابت کریں۔

سردار عطاء اللہ خاں بی اے منیجنگ ڈائرکٹر ریزوڈ اینڈ کمپنی قادیان (انڈیا)

ضرورت ہے

ایک مخلص احمدی آرائیں نوجوان ملازم گورنمنٹ مستقل سروس چار صد روپیہ ماہوار آمدنی کے لئے معزز زمیندار قوم سے ایک تندرست صورت و سیرت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف تعلیم یافتہ میٹرک یا کم از کم مڈل پاس کے نزدیک تک رشتہ کی ضرورت ہے۔ آرائیں قوم کے رشتہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خط و کتابت مفصل ذیل پتہ پر کی جاوے۔ ب۔ ا۔ معرفت منیجر الفضل قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کی سہولت کیلئے ہم نے اپنا سیل ڈپو کارخانہ کے بالکل قریب کھول لیا ہے جہاں سے ہماری جملہ مصنوعات موزی جیسی بلیسکینگ ستار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان!

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

نقل بجلات امور عامہ

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دار العلوم قادیان

1573

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

پٹنہ ۲۱ نومبر- فرقہ وارانہ کشیدگی کے پیش نظر پٹنہ ڈسٹرکٹ اور دیگر جگہوں میں جو کرفیو آرڈر جاری کیا گیا تھا۔ پٹنہ اور بہار شریف کے ماسوا واپس لے لیا گیا ہے۔ دیہات میں حالات نمایاں طور پر اصلاح پذیر ہو چکے ہیں۔

مدراس ۲۱ نومبر- ۹۱۰۰ ٹن گندم پر مشتمل ایک جہاز اتوار کے روز بندرگاہ مدراس میں وارد ہوا ہے۔ حکومت ہند کے محکمہ خوراک نے اس تعداد میں سے دو ہزار ٹن ریاست میسور کے لئے اور باقی مانده مدراس کے لئے مخصوص کی ہے۔

یروشلم ۲۱ نومبر- یہودی دہشت پسندوں نے کل یروشلم میں فلسطین انکم ٹیکس کے دفتر کو بم سے اڑا دیا۔ دھماکے سے آدھ میل کے رقبہ میں مکانوں کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ کچھ اشخاص زخمی ہوئے

دہلی ۲۱ نومبر- مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان میں اعلان کیا۔ کہ مسلم لیگ کا کوئی نمائندہ آئین ساز اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہ ہوگا۔ نیز مسلم لیگ کونسل نے ۲۹ جولائی کو بمبئی میں جو قرارداد منظور کی تھی۔ وہ قائم اور برقرار ہے۔ مسٹر جناح نے اس سلسلے میں کہا۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ وائسرائے اور برطانوی حکومت نے ۹ دسمبر کو آئین ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ میری رائے میں یہ ایک اور شدید اور زبردست غلطی ہے۔ وائسرائے بالکل کانگرس کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔ وہ مسلم لیگ اور دوسری پارٹیوں اور عناصر کو نظر انداز کرتے ہوئے محض کانگرس کو خوش کر رہے ہیں۔ آئین ساز اسمبلی کے جبری اجلاس سے حالات اور زیادہ خراب ہو گئے ہیں۔ جس کے نتائج بہت خطرناک ہوں گے۔

دہلی ۲۱ نومبر- مسٹر جناح نے مسلم لیگی اکابرین کے مشورہ پر بہار کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ آپ ۲۱ نومبر کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

لاہور ۲۱ نومبر- حکومت پنجاب کے ہوم سیکرٹری نے نئے آرڈیننس کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس کے ذریعے تعلیمی اداروں اور مطبوعات پر حکومت کا کنٹرول بڑھ جائے گا۔ عسکری نوعیت کے قواعد جلسوں جلوسوں اور مظاہروں کو بند کرنے کا حکومت کو اختیار ہوگا۔ غلط افواہوں کا پھیلانا قابل تعزیر ہوگا۔ تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو کہہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ اس آرڈیننس کے ماتحت اپنے اختیارات کو بڑی سے بڑی شخصیت کے خلاف بھی بے دریغ استعمال کریں۔

نیو یارک ۲۱ نومبر- اتحادی اقوام کی جمعیت کی پولیٹیکل کمیٹی کے اجلاس میں موسیو مولوٹوف وزیر خارجہ روس بھی غیر متوقع طور پر شریک ہوئے۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہر شخص سمجھتا تھا کہ جنگ ختم ہونے کے بعد اتحادی ممالک سے غیر ملکی فوجوں کو ہٹا لیا جائے گا لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ بلکہ بعض اتحادی ممالک میں تو غیر ملکی ہوائی اور بحری اڈوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ اس سے متعلقہ ممالک کو زبردست تشویش پیدا ہو رہی ہے کیونکہ یہ ان کی آزادی میں مداخلت کے مترادف ہے۔ جو کسی صورت میں بھی جائز اور مناسب نہیں ہے۔

میرٹھ ۲۱ نومبر- آج تین گھنٹے تک کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس کے علاوہ سبجیکٹس کمیٹی کی بھی میٹنگ ہوئی۔ جس میں ریاستوں کے مسئلہ کے علاوہ فرقہ وارانہ کشیدگی پر بھی غور کیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

GOVERNMENT OF INDIA

DISPOSALS

(SECTION TX OF 3rd CATALOGUE)

Following types of stores are available for sale:

Clothing (serviceable made-up garments): Outer; Inner; Hosiery and knitted wear; Headwear.

Textile Materials (Piecegoods) of cotton, wool, etc.: Cotton; Woollen.

Textile Materials and Manufacture of Jute, Sisal, Ramie, Coir and other fibres: Raw including waste; Woven Fabrics; Manufactured articles (gunny bags, sandbags, etc.); Proofed Fabrics.

Cordage and Twine.

Garniture: Buttons; Braids, Buckles, Slides; etc.

Heavy Textile Articles.

Footwear: Boots and Shoes; Chaplies and Slippers; Gym. Shoes, Galoshes and Rubber Footwear.

Harness, Saddlery and Leather equipment: Harness and Saddlery (other types); Other Leather equipment and accessories.

Other Leather Goods: Belting.

Leather: Leather buff; Other Leathers and Skins.

Tentage and connected stores: Tent and Tent components; Tent Pins; Tent Poles.

ISSUED BY
THE DIRECTORATE GENERAL OF DISPOSALS,
DEPARTMENT OF INDUSTRIES & SUPPLIES,
NEW DELHI

Full details giving description and condition of stores, quantity, location, etc. and the method of tendering are contained in Section TX of the Third Catalogue which is available at Re.1/- on or about 23rd Nov. 1946, from the addresses given below:

A. Regional Commissioner (Disposals) at

BOMBAY
Mercantile Chambers, Graham Road, Ballard Estate.

CALCUTTA
6, Esplanade East.

LAHORE
G.P.O. Square, The Mall.

CAWNPORE
15/159, Civil Lines.

B. Dy. Regional Commissioner (Disposals) at

KARACHI
Variawa Building, McLeod Road.

MADRAS
United India Life Building, Esplanade.

C. All important Chambers of Commerce and Trade Associations.

Mail orders for the catalogue must be accompanied by Money Order or Indian Postal Order.

NOTE: Watch for further announcement regarding Section TX of Fourth Catalogue which will contain a further list of stores available for disposal.

DGD

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آ جاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ یہ موجودہ دواؤں سے بہت زیادہ اور فوری اثر ہے قیمت بڑی شیشی ۱۲ درمیانی شیشی ۸ چھوٹی شیشی ۴ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

میرٹھ ۲۲ نومبر۔ پنڈت نہرو نے ایک بیان میں کہا۔ میں نے ہرگز یہ نہیں کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو بہار کے فساد زدہ رقبہ میں بم باری کی جائے گی۔

کاذرفیل ۲۱ نومبر۔ گاندھی جی بعض فساد زدہ دیہات میں اکیلے روانہ ہوگئے ہیں۔ آپ کے ہمراہ صرف ایک سٹینوگرافر اور ایک ترجمان ہے۔ جب آپ سے کہا گیا کہ آپ اپنی زندگی خطرہ میں ڈال رہے ہیں، کیونکہ ان دیہات میں بعض غنڈے بھی موجود ہیں۔ تو آپ نے کہا۔ میں کسی کو غنڈہ نہیں سمجھتا۔ اور یا پھر ہم سب غنڈے ہیں۔

نیویارک ۲۱ نومبر۔ اتحادی اقوام کی پولیٹیکل اور قانونی کمیٹی کا ایک مشترکہ اجلاس آج منعقد ہوگا۔ جس میں جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کے کیس پر بحث و تمحیص ہوگی۔ توقع ہے کہ جنرل سمٹس ایک بیان اس میں دیں گے۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے کہ ڈچ ایسٹ انڈیز میں سے برطانوی اور ہندوستانی فوجوں کو نکالنے کا کام پایہ تکمیل تک پہنچ رہا ہے۔ ۳۰ نومبر تک تمام فوجیں وہاں سے نکل چکی ہوں گی۔

میرٹھ ۲۱ نومبر۔ کانگرس کی سبجیکٹس کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اعلان کیا کہ مسلم لیگ کے بائیکاٹ کے باوجود کانگرسی ممبر دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔ آپ نے بتایا کہ عبوری حکومت میں مسلم لیگ کی شمولیت کے بعد فضا اس قدر مکدر ہوگئی ہے کہ دو مرتبہ ہمیں مستعفی ہونے کی دھمکی دینی پڑی۔ وائسرائے حکومت کے نظم و نسق کو اس سپرٹ میں چلانے میں ناکام رہے ہیں جس کے ماتحت انہوں نے اس کا آغاز کیا تھا ہمارے صبر کا پیمانہ تیزی سے لبریز ہو رہا ہے۔ اگر حالات اسی طرح جاری رہے تو وسیع پیمانے پر ایک مہم شروع کرنی پڑے گی۔ اور اس کی ذمہ داری وائسرائے ہند اور مسلم لیگ پر ہوگی۔

نیویارک ۲۱ نومبر۔ پانچ اتحادی ممالک کے وزرائے خارجہ کے درمیان ایک میٹنگ میں ٹریسٹے کے گورنر کے اختیارات کے متعلق سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ گورنر کے اختیارات معین کر دیئے گئے ہیں۔

قاہرہ ۲۱ نومبر توقع کی جاتی ہے۔ کہ برطانیہ اور مصر کے درمیان نئے معاہدہ پر دسمبر کے وسط میں دستخط ہو جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار بلدیو سنگھ نے اپیل کی ہے کہ ملک کے قابل نوجوانوں کو فوج میں داخل ہونے کے لئے درخواست دینی چاہئیں تاکہ فوج کو قومی فوج بنایا جا سکے۔ اس وقت فوج اور شہری آبادی کے درمیان جو منافرت پیدا ہو چکی ہے اسے دور کرنا چاہیئے۔ اور فوجی معاملات کو سیاسی دھڑے بندی سے بالکل پاک رکھنا چاہیئے۔

جناب وقار صاحب انبالوی سابق چیف ایڈیٹر روزنامہ احسان لاہور لکھتے ہیں

"مجھے ایک مرتبہ طبیہ عجائب گھر قادیان دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور یہ معلوم کر کے بے انتہا مسرت ہوئی کہ اس کی ہر مفرد اور مرکب دوا قابل اعتماد ہے۔ چند چیزیں خود میں نے بھی استعمال کی ہیں۔ اور میں بلا تکلف ہر اس شخص کو جو قابل اعتماد دوائی چاہتا ہے اس طبیہ عجائب گھر قادیان کی طرف توجہ دلاتا ہوں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نور الدین رض کے مجربات

قرص جواہر
مردانہ طاقت کے لئے
قیمت یکصد قرص
۶ روپے

قرص خاص
خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے۔ یکصد قرص ۶ روپے

نور منجن
شیشی ایک اونس ۸/
" دو "
" چار " ۱۲/

تریاق اٹھرا
فی تولہ دو روپے ۸/
مکمل کورس ۲۵ روپے

تین ۳ پیسے میں دو خوراکیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض برائے افادۂ عام نہایت کم قیمت اور سہل الحصول ادویہ استعمال فرماتے تھے

چنانچہ دواخانہ نور الدین رض قادیان کی ساختہ دوا صندلین جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رض ساری عمر اپنے مطب میں استعمال کرتے رہے جو خون پیدا کرنے اور صاف کرنے میں بہت مفید ہے بھی نہایت کم نرخ اور بالانشین کی مصداق ہے۔ یعنی ڈیڑھ ماہ کا خرچ صرف دو روپیہ

صندلین یکصد قرص دو روپے

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نور الدین رض قادیان